مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں ایک انٹرنیشنل Tobacco company میں ملازم ہوں، جو کہ سگرٹ بناتی ہے، اس میں کام کرنے والے کی تنخواہ کے بارے شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمادیں۔

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے تمباکو والا سگریٹ جو نشہ نہیں لاتا، اس کا پینا فی نفسہ جائز ہے اگرچہ منہ کی بدبو اور صحت کے نقصان کا سبب ہونے کی وجہ سے مکروہِ تنزیہی ہے، حرام وناجائز نہیں ہے، تاہم اس سے بچنا بہتر ہے لہذا جائز سگریٹ کی خرید وفروخت بھی شرعاً جائز ہے، جبکہ ممانعت کی کوئی اور وجہ نہ ہو، مثلاً وہاں یہ کام قانونی طور پر منع ہونا وغیرہ اور جائز کاروبار کی کمپنی میں نوکری بھی فی نفسہ شرعاً جائز ہے۔ لہذا صورت مسئولہ میں سگرٹ کی کمپنی میں ملازمت کر کے تنخواہ لینا شرعاً درست ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

نوٹ:- سگریٹ پینا اور بیچنا اور اس کی کمائی مکروہ تنزیہی ہے

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۳/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/20ء

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح
[illegible]
20 ستمبر 2023
۳ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور پاکستان

دار الافتاء
رقم الافتاء: 152/63
التاریخ: 20/9/23